نورِ ہدایت

ارشادِ باری تعالیٰ جل جلالہٗ

''پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لیے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے۔ بابرکت اور جہان کے لیے موجبِ ہدایت۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہلِ عالم سے بے نیاز ہے۔''

(آلِ عمران، ۹۶، ۹۷)

فرمانِ نبوی ﷺ

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ذی الحجہ کی دسویں تاریخ یعنی عید الاضحیٰ کے دن فرزندِ آدم کا کوئی عمل اللہ تعالیٰ کو قربانی سے زیادہ محبوب نہیں اور قربانی کا جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں اور بالوں اور کھروں کے ساتھ (زندہ ہوکر) آئے گا۔ اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی رضا اور مقبولیت کے مقام پر پہنچ جاتا ہے۔ پس اے اللہ کے بندو! دل کی پوری خوشی سے قربانی کیا کرو۔'' (ترمذی)

الآثار

دفاعِ صحابہ رضی اللہ عنہم

دفاعِ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مقدس مشن کے لیے جدوجہد کرتے مجھے تیس برس ہو گئے۔ میں نے سب سے پہلے اس امتحان کی مالا اپنے گلے میں ڈالی پھر دوسروں کو دعوت دی۔ لیکن تکلیف ان لوگوں کو ہے جنھیں اس کام میں کبھی سوئی بھی نہیں چبھی۔

اکثر لوگوں کو مجھ سے گلہ ہے کہ:

شاہ جی! یہ کیا بکھیڑا آپ نے شروع کر دیا ہے۔ معاویہ، معاویہ، معاویہ۔ یہ کیا نئی مصیبت ہے؟ میں نے کہا آپ یہ کام نہیں کریں گے تو پھر انتظار کریں اس وقت کا جب اللہ و رسول کے دشمن اور ازواج واصحابِ رسول کے دشمن تم پر گولیوں کی بوچھاڑ کریں گے۔ اور تمہیں چن چن کر قتل کریں گے۔ اس وقت تم مجھے یاد کرو گے۔ تمہیں اندازہ نہیں، اس ملک میں تمہارا رہنا مشکل ہو جائے گا۔

لوگ چوری، قتل، اغوا نہیں چھوڑتے۔ میں سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سالے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور علی رضی اللہ عنہ کے رشتہ میں بھتیجے اور امت کے ماموں سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کو کیسے چھوڑ دوں؟ میں صحابہ کے دامن سے وابستہ ہوں جنھوں نے اللہ و رسول سے وفا کی۔ جو انھیں چھوڑ کر بے وفائی کرے، کائنات میں اس سے بڑا بے غیرت اور دیوث کوئی نہیں۔

(امامِ اہلِ سنت سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ)

اقتباس خطاب، شورکوٹ، ۱۵/ دسمبر ۱۹۸۹ء